سوال

مشعر حرام کے پاس وقوف واجب نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس سال حج کرتے ہوئے عرفہ کے بعد جب میں مزدلفہ میں گیا اور وہاں رات بسر کی تو میں مشعر حرام کے پاس جانا بھول گیا تو کیا اس کی وجہ سے مجھے گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ نے مزدلفہ میں کسی بھی جگہ رات گزارلی تو آپ پر کوئی گناہ نہیں اور مشعر حرام نہ ہونے کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشعر حرام میں وقوف کیا اور فرمایا:

(وقفت ہاہنا وعرفة کلها موقف) (صحیح مسلم' الحج' باب ما جاء ان عرفة کلها موقف' ح: 149/1218)

"میں نے یہاں وقوف کیا ہے لیکن سارا مزدلفہ موقف ہے۔"

لہذا آپ مزدلفہ میں جہاں بھی وقوف کرلیں اور رات بسر کرلیں کافی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو چاہیے کہ وہ مشعر تک پہنچنے کے لیے تکلف نہ کرے اور مشقت نہ اٹھائے بلکہ وہ جہاں بھی ہو وہاں وقوف کرلے اور جب نماز فجر ادا کرلے تو اللہ عزوجل سے دعا کرے اور پھر منیٰ روانہ ہوجائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی